مصباح الظلام علی ردِ اعداء الاسلام

المعروف

اہل سنت دیوبند کا عرفان (کامل)

پیر طریقت رہبر شریعت

حضرت علامہ مفتی محمد عبدالوہاب خان

تقریظ منیر

علامہ جلیل، ناصر ملت، حامی سنت، ماحی بدعت حضرت مولانا السید الشاہ تراب الحق

قادری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسٹر ندیم دیوبندی نے ایک کتابچہ ترتیب دیا جس کا نام "ایمان اور نماز اہلسنت" رکھا۔ مسٹر ندیم نامی شخص نے اپنی کتاب میں کوئی نئی بات تو نہیں کی ساری وہی پرانی گھسی پٹی باتیں ہیں جن کا جواب صدہا مرتبہ دیا جا چکا ہے۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ نوجوانوں کو گمراہ کرنے کا ایک نیا انداز اختیار کیا گیا ہے گویا نیا جال لائے پرانے شکاری۔ اس کتاب کے طبع ہونے پر عوام اہلسنت میں ایک بے چینی پائی جاتی تھی خصوصاً نوجوانوں کی طرف سے یہ مطالبہ بڑھتا گیا کہ اس کتاب کا جواب ضرور آنا چاہئے۔ میرے مخدوم و محترم فاضل اجل حضرت علامہ مولانا عبدالوہاب خاں صاحب مدظلہ العالی نے اس کا بیڑہ اٹھایا اور اس کتاب کا رد تحریر فرمایا اس کتاب میں اٹھائے گئے تمام سوالات کے مسکت اور دندان شکن جوابات تحریر فرمائے۔ علامہ موصوف کے جوابات پڑھ کر مسٹر ندیم کو یقیناً سخت ندامت اٹھانی پڑے گی نیز جوابات کا انداز سرسری نہیں بلکہ نہایت نفیس تحقیق کے بعد حوالہ کتب تحریر کئے گئے ہیں جو علماء اہلسنت اور عوام اہلسنت کے لئے یکساں فائدہ مند ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے حبیب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے صدقے اس سعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور علامہ موصوف کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور حضرت کا سایہ کرم ہم اہلسنت و جماعت پر دراز فرمائے۔

آمین ثم آمین بجاہ نبی الکریم علیہ وعلیٰ الہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم۔

الفقیر سید شاہ تراب الحق قادری

12 اکتوبر 1992ء

عقیدہ توحید

دیوبندی دھرم والے توحید الٰہی کیا جانیں جس طرح ان کا دین 'اسلام سے مختلف ہے اسی طرح ان کی توحید بھی مختلف ہے۔ یہ جس بات کو توحید بتائیں وہی شیطان کے لئے ثابت فرمائیں۔ مثلاً دیوبندیوں کے امام ربانی مولوی رشید احمد گنگوہی علم محیط زمین ثابت کرنا حضور (ﷺ) کے لئے شرک بتاتے ہیں اور اسی علم کو شیطان کے لئے نص سے ثابت کرتے ہیں (حوالہ گزرا)۔ پس شرک مقابل ہے توحید کے۔ علم محیط زمین کو حضور (ﷺ) کے لئے ثابت کرنا شرک ہے تو یہ علم محیط زمین توحید کو لازم ہے اور اس کو شیطان و ملک الموت کے لئے نص سے ثابت کرنے کا معنی یہ ہے کہ مرتبہ توحید میں شیطان و ملک الموت دونوں کو برابر کا شریک کرنا ہے چنانچہ توحید تینوں کے لئے ثابت ہوئی معلوم ہوا کہ دیوبندی دھرم میں دیو کے بندے جس کو چاہیں خدا بنا دیں۔

دیوبندی دھرم کے پرچارک مسٹر ندیم دیوبندی فرماتے ہیں :

"اللہ تعالیٰ کو شرک ناپسند ہے۔ ہر گناہ کو اللہ تعالیٰ بخش سکتے ہیں لیکن شرک کو معاف نہیں کریں گے۔ شرک کرنے والا اسلام سے نکل جاتا ہے۔ مسلمان نہیں رہتا۔" (ایمان و نماز اہلسنت صفحہ 6)

پھر فرماتے ہیں "اس کی تشریح کچھ یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی پوری کائنات کا مالک و خالق اور پروردگار ہے وہی حاجت روا اور مشکل کشا ہے سب اسی کے حکم سے ہوتا ہے مثلاً رزق وہی دیتا ہے' بیماری اور شفاء اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے آتی ہے۔ اولاد میں بیٹا یا بیٹی دے سب کچھ اسی کے اختیار میں ہے۔ مصیبت سے نجات اللہ تعالیٰ ہی دے سکتے ہیں اس لئے مصیبت میں اللہ تعالیٰ ہی کو پکارنا چاہئے۔" (ایمان و نماز اہلسنت صفحہ 5)

شرک کیا ہے؟

دیوبندی دھرم کے پرچارک مسٹر ندیم دیوبندی فرماتے ہیں :

"اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی انسان' جن' فرشتہ' نبی یا ولی کو یہ سمجھ کہ وہ مشکل

سے نجات دے سکتے ہیں اور حاجت پوری کر سکتے ہیں اولاد دے سکتے ہیں تو یہ شرک ہے۔"
(ایمان و نماز اہلسنت صفحہ 6,5)

پھر فرماتے ہیں :

"بعض جاہل مصیبت میں یا علی مدد ' یا غوث اعظم ' یارسول اللہ پکارتے ہیں یہ کفر ہے۔" (ایمان و نماز اہلسنت صفحہ 6)

پھر کہتے ہیں :

"کیونکہ مدد تو اللہ تعالیٰ ہی کر سکتے ہیں اسی لئے ہر نماز میں سورۂ فاتحہ کی تلاوت ہوتی ہے اس میں وایاك نستعین پڑھ کر اقرار کرتے ہیں کہ اے اللہ ہم صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں یعنی تیرے سوا کوئی مدد نہیں کر سکتا۔" (ایمان و نماز اہلسنت صفحہ 6)

سبحان اللہ ! یہ کہاں سے آگیا کہ تیرے سوا کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ قرآن میں بھی ہیرا پھیری سے باز نہیں آتے اگر اس کا یہی مطلب ہے تو الحمد للہ میں ہے کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے تو اپنے عمائدین جن کو تم اولیاء اور بزرگان دین سے تعبیر کرتے ہو ان کی تعریف میں جو کہا گیا وہ بھی شرک و کفر ہونا چاہئے ؟ کیا قطب الاقطاب کہنا اور پیران پیر وغیرہ لکھنا تعریف نہیں اور ہر تعریف اللہ کے ہے تو یہ تمہارا کفر و شرک ثابت ہے اس اصول سے تم خود مشرک و کافر بن گئے۔

حاجت روا

(1) دیوبندی دھرم میں کسی کو حاجت روا یا مشکل کشا سمجھنا شرک ہے لیکن قرآن کریم میں مذکور ہے کہ فرعون اور اس کی قوم پر غرق ہونے سے پہلے جو عذاب مثلاً خون اور مینڈک و قمل وغیرہ کے آئے تو وہ لوگ موسیٰ علیہ السلام کی خدمت میں جاتے اور عرض کرتے "لئن کشفت عنا الرجز التومنن والمرسلین معك بنی اسرائیل" اے موسیٰ (علیہ السلام) اگر آپ (علیہ السلام) نے یہ عذاب دور کر دیا تو ہم آپ (علیہ السلام) پر ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو آپ (علیہ السلام) کے حوالے کر دیں گے۔ تو یہ